Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۲۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۳۲/۶۷	۶ رمضان ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۲ ظہور ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۲ اگست ۱۹۷۸ء	نمبر ۱۸۴

سکنڈے نیویا کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرمانے کے بعد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بخیروعافیت ہیمبرگ پہنچ گئے

ہیمبرگ اور اس کے قرب وجوار کے شہروں کے احباب کی طرف سے والہانہ استقبال

ربوہ ۱۰ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع اہلِ قافلہ سکنڈے نیوین ممالک ناروے، سویڈن اور ڈنمارک کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرمانے کے بعد ۸ اگست کی شام کو ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن سے بخیریت مغربی جرمنی کے شہر ہیمبرگ پہنچ گئے۔ حضور کے وہاں پہنچنے پر ہیمبرگ اور قرب وجوار کے شہروں کے احبابِ جماعت نے حضور ایدہ اللہ کا والہانہ استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ کوپن ہیگن میں دینی اور جماعتی مصروفیات نیز ہیمبرگ میں ورودِ مسعود کی اطلاع پر مشتمل محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے ۸ اگست کا مرسلہ جو کیبل گرام آج موصول ہوا ہے اُس کا ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

"ہیمبرگ ۸ اگست حضور ایدہ اللہ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

۶ اگست بروز اتوار صبح کے وقت کوپن ہیگن میں ایک مقامی اخبار کے نمائندے نے حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کر کے انٹرویو لیا۔ بعد ازاں حضور نے احبابِ جماعت اور احمدی خاندانوں کو انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کا شرف بخشا۔ شام کو حضور نے احبابِ جماعت سے اُردو میں خطاب فرمایا جو ایک گھنٹہ سے زائد عرصہ تک جاری رہا۔

۷ اگست بروز پیر حضور نے کئی گھنٹے تک دفتر میں تشریف فرما رہ کر ڈاک ملاحظہ فرمائی اور اہم دفتری اور جماعتی امور سرانجام دئے۔

آج ۸ اگست منگل کی شام کو حضور کوپن ہیگن سے ہیمبرگ میں وارد فرما ہوئے۔ ہیمبرگ کے علاوہ مغربی جرمنی کے دوسرے شہروں سے آئے ہوئے احباب نے حضور کا والہانہ استقبال کیا ——— (مرزا انس احمد)"

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو، قدم قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے، روح القدس سے مدد کرے اور حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ اگست۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ بلڈ پریشر بڑھ جانے کی تکلیف میں اب پہلے کی نسبت کمی ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔ احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۱۱ اگست۔ آج یہاں جامع مسجد اقصیٰ میں حسب ارشاد محترم امیر صاحب مقامی نمازِ جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں سورۃ البقرہ کی آیات ۱۸۶، ۱۸۷ تلاوت فرمائیں اور پھر ان کی تفسیر کرتے ہوئے ماہِ رمضان المبارک کے فضائل و برکات کا ذکر کیا اور بتایا کہ اس کے ذریعہ تقویٰ حاصل ہوتا ہے جو انسانی اعمال میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ اِسی مہینہ میں قرآن مجید کا نزول شروع ہوا جو تاقیامت ہمارے لئے ہدایت اور فرقان ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اِس مبارک مہینہ میں قرآن پاک کی تدبر کے ساتھ بکثرت تلاوت کریں اور اس کی برکات سے مستفیض ہوں اس کے حُسن و احسان کو دُنیا پر واضح کرنا ہمارا فرض قرار دیا گیا ہے لیکن اِس کے لئے ضروری ہے پہلے ہم اپنے اندر بھی قرآنی حُسن پیدا کریں اور اس کے جملہ احکام پر عمل کرنے کا نمونہ پیش کریں تاکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو مقام محمود عطا کیا گیا ہے اس کے مطابق دُنیا میں اسلام غالب آجائے اور ساری دُنیا آپؐ کی غلامی میں داخل ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنے لگے یہی وہ مقصد ہے جس کے لئے اِس زمانہ میں ہماری جماعت کو قائم کیا گیا ہے۔

مسجد مبارک ربوہ میں حسبِ سابق رمضان المبارک کا خصوصی درس القرآن روزانہ نماز ظہر و عصر کے درمیان ہوتا ہے پہلے تین روز مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی نے سورہ آل عمران رکوع ۹ تک درس دیا اس کے بعد مکرم مولوی سید احمد علی صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے درس شروع فرمایا آپ سورہ مائدہ تک درس دیں گے۔ جمعہ کے روز یہ درس جامع مسجد اقصیٰ میں ہوتا ہے مستورات بھی برعایت پردہ روزانہ اس سے مستفیض ہوتی ہیں۔

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید کو (جو کہ کئی دنوں سے بعارضہ بخار بیمار تھے) اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام ہے اور بخار اتر گیا ہے لیکن کمزوری اور نقاہت بہت ہے۔ احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۶؍رمضان المبارک ۱۳۹۸ھ
۱۲؍ظہور ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمانِ حقیقی کے شیریں ثمرات اور عظیم الشان برکات

ہر قسم کی دنیوی و اُخروی فلاح بنیادی طور پر حقیقی ایمان کے ساتھ وابستہ ہے۔ اِس اَمر کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بہت کھول کر بیان کیا ہے۔ کہیں اُس نے یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ ہر قسم کی عزت حقیقی مومنوں کے لئے مقدر ہے جیسا کہ فرمایا:۔

لِلّٰہِ الْعِزَّۃُ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (المنافقون آیت ۹)

ترجمہ:۔ عزت اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کو ہی حاصل ہے۔

کہیں بتایا ہے کہ اللہ اپنی معیت سے صرف اور صرف مومنوں کو ہی نوازتا ہے جیسا کہ اُس نے کفارِ مکہ کو جو طاقت اور جتھہ میں مسلمانوں سے بہت زیادہ تھے اور اُنہیں اپنی اس طاقت اور جتھہ پر ناز بھی بہت تھا مخاطب کرکے فرمایا:۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ ج وَاِنْ تَنْتَہُوْا فَہُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ ج وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ج وَلَنْ تُغْنِیَ عَنْکُمْ فِئَتُکُمْ شَیْئًا وَّلَوْ کَثُرَتْ لا وَاَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (الانفال آیت ۲۰)

ترجمہ:۔ (اے کفارِ مکہ!) اگر تم فتح کا نشان مانگتے تھے تو لو تمہارے پاس فتح آگئی اور اگر اب بھی تم باز آجاؤ تو یہ یقیناً تمہارے لئے اچھا ہوگا اور اگر تم (شرارت کی طرف) لوٹو تو ہم بھی (سزا کی طرف) لوٹیں گے اور تمہارا جتھہ خواہ وہ کتنا ہی مضبوط ہو ہرگز تمہیں کوئی فائدہ نہیں دے گا (کیونکہ) اللہ یقیناً مومنوں کے ساتھ ہے۔

اور پھر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جو تعداد میں بہت تھوڑے اور کمزور و بے بضاعت تھے مخاطب کرکے فرمایا:۔

وَلَا تَہِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

(آل عمران آیت ۱۳۹)

ترجمہ:۔ اور تم کمزوری نہ دکھاؤ اور نہ غم کرو اگر تم مومن ہو تو تم ہی بالا رہو گے۔

اور جب تک مومنوں کو اُن کے ایمان کے بل پر اپنے سے بہت زیادہ طاقتور اور زور آور غیر مومن مخالفوں پر بالادستی اور کلی غلبہ حاصل نہیں ہوتا درمیانی زمانہ میں انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے مسلسل اس کی معیت اور تائید و نصرت اور فتح و غلبہ کی بشارتیں مل رہی ہوتی ہیں اور ان بشارتوں کا ملنا ہی ان کی عظیم الشان کامیابی پر دلالت کرتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایمان کی اِس عظیم الشان برکت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝ لَہُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ط لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ط ذٰلِکَ ہُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

(یونس آیات ۶۴، ۶۵)

ترجمہ:۔ (وہ لوگ) جو ایمان لائے اور جو تقویٰ کو (ہمیشہ) لازم حال رکھتے ہیں اُن کے لئے اس ورلی زندگی میں (بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے) بشارت پانے کا انعام مقرر ہے اور بعد والی زندگی میں (بھی)۔ اللہ کی (فرمودہ) باتوں میں (قطعاً) کوئی تبدیلی نہیں (ہو سکتی)۔ یہی وہ کامیابی ہے جو بڑی عظیم الشان کامیابی کہلا سکتی ہے۔

اِن آیات سے ظاہر ہے کہ دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی اور فوز و فلاح کا اصل اور بنیادی ذریعہ ایمانِ کامل ہی ہے۔ ایمانِ کامل کا لازمی نتیجہ اللہ تعالیٰ کی معیت، تائید و نصرت اور بالآخر فتح اور غلبہ کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے اور اگر نتیجہ اِس سے اُلٹ نکلے تو یہ اِس بات کی علامت ہے کہ جس ایمان کا دعویٰ کیا جاتا ہے وہ محض رسمی ایمان ہے اور رسمی ایمان کی خدا تعالیٰ کی نگاہ میں کچھ بھی وقعت نہیں ہوتی۔ اِس لئے سب سے زیادہ فکر اِس بات کی کرنی چاہیئے کہ ایمان میں کسی قسم کی کمزوری واقع نہ ہونے پائے۔ اگر ایمان پختہ ہے اور ظلم کی آمیزش سے پاک ہے تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ ایسے مومن دنیا میں ذلیل و خوار ہوں اور مغلوب نظر آئیں اور خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت سے یکسر محروم و بے نصیب ہوں۔ حقیقی اور کامل ایمان اپنا اثر دکھائے بغیر نہیں رہتا۔ اِس کے نتیجہ میں عزت، تائید و نصرت اور فتح و غلبہ کی بشارتیں پوری ہو کر رہتی ہیں اور دنیا میں انقلاب رونما ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ حقیقی ایمان اعمالِ صالحہ پر اُبھارتا ہے اور برکتوں کے دروازے کھولنے کا موجب بنتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حقیقی ایمان کی عظیم الشان برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"ایمان ہی ہے جو رضائے الٰہی کا وسیلہ اور مراتبِ قُرب کا زینہ اور گناہوں کا زنگ دھونے کے لئے ایک چشمہ ہے۔ اور ہمیں جو خدا تعالیٰ کی طرف حاجت ہے اس کا ثبوت ایمان ہی کے ذریعہ سے ملتا ہے کیونکہ ہم اپنی نجات کے لئے اور ہر ایک دُکھ سے راحت پانے کے لئے خدا تعالیٰ کے محتاج ہیں اور وہ نجات صرف ایمان سے ہی ملتی ہے۔ کیا دنیا کا عذاب اور کیا آخرت کا دونوں کا علاج ایمان ہے۔ ...... ایمان ہی کی قوت سے کرامات ظاہر ہوتی ہیں اور خوارق ظہور میں آتی ہیں اور اَنہونی باتیں ہو جاتی ہیں۔ پس ایمان ہی سے پتہ لگتا ہے کہ خدا ہے۔ خدا فلسفیوں سے پوشیدہ رہا اور حکیموں کو اس کا کچھ پتہ نہ لگا۔ مگر ایمان ایک عاجز دلق پوش کو خدا تعالیٰ سے ملا دیتا ہے اور اس سے باتیں کرا دیتا ہے۔ مومن اور محبوبِ حقیقی میں قوتِ ایمانی دلالہ ہے۔ یہ قوت ایک مسکین ذلیل خوار مردود خلائق کو اُس قصرِ مقدس تک جو عرش اللہ ہے پہنچا دیتی ہے اور تمام پردوں کو اُٹھاتی اُٹھاتی دلآرام ازلی کا چہرہ دکھا دیتی ہے۔ سو اُٹھو ایمان کو ڈھونڈو اور فلسفہ کے خشک اور بے سُود ورقوں کو جلاؤ کہ ایمان سے تم کو برکتیں ملیں گی۔ ایمان کا ایک ذرہ فلسفہ کے ہزار دفتر سے بہتر ہے۔ اور ایمان سے صرف آخری نجات نہیں بلکہ ایمان دنیا کے عذابوں اور لعنتوں سے بھی چھڑا دیتا ہے۔ اور رُوح کے تحلیل کرنے والے غموں سے ہم ایمان ہی کی برکت سے نجات پاتے ہیں۔ وہ چیز ایمان ہی ہے جس سے مومنِ کامل سخت گھبراہٹ اور قلق اور کرب اور غموں کے طوفان کے وقت اور اُس وقت کہ جب ناکامی کے چاروں طرف سے آثار ظاہر ہو جاتے ہیں اور اسبابِ عادیہ کے تمام دروازے مقفّل اور مسدود نظر آتے ہیں مطمئن اور خوش ہوتا ہے۔ ایمانِ کامل سے سارے استبعاد جاتے رہتے ہیں۔ اور ایمان کو کوئی چیز ایسا نقصان نہیں پہنچاتی جیسا کہ استبعاد۔ اور کوئی ایسی دولت نہیں جیسا کہ ایمان۔ دنیا میں ہر یک ماتم زدہ ہے مگر ایمان دار۔ دنیا میں ہر یک سوزش اور حرقت اور جلن میں گرفتار ہے مگر مومن۔ اے ایمان کیا ہی تیرے ثمرات شیریں ہیں، کیا ہی تیرے پھول خوشبودار ہیں۔ سبحان اللہ کیا عجب تجھ میں برکتیں ہیں، کیا ہی خوش نور تجھ میں چمک رہے ہیں۔ کوئی ثریا تک نہیں پہنچ سکتا مگر وہی جس میں تیری کششیں ہیں۔ خدا تعالیٰ کو یہی پسند آیا کہ اب تو آوے اور فلسفہ جاوے ولا رادّ لفضلہٖ۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام حاشیہ صفحہ ۲۷۲ تا ۲۷۳)

قائدین خدام الاحمدیہ اضلاع و مقامی توجہ فرمائیں

(۱) میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ اس لئے آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ آپ اپنے حلقہ کے احمدی میٹرک پاس نوجوانوں کو وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔ وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست آپ کی معرفت آنی چاہیئے۔ درخواست میں امیدوار کی عمر۔ میٹرک کے امتحان میں حاصل کردہ نمبر۔ اور ڈویژن کی تصدیق بھی فرمائیں۔

(۲) جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز عید الفطر کے بعد ۹؍ستمبر ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالتِ دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کے فضائل

مکرم حنیف احمد محمود صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

روزوں کی اہمیت اور ضرورت مذہبی دنیا میں ہمیشہ سے تسلیم کی گئی ہے۔ اور ان کو روحانی ترقی اور خدا تعالیٰ کی رضا اور قرب حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ قرار دیا گیا ہے چنانچہ "انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا" میں لکھا ہے۔

"دنیا کا کوئی باقاعدہ مذہب ایسا نہیں جس میں روزہ کا حکم نہ ملتا ہو بلکہ ہر مذہب میں روزہ کا حکم موجود ہے۔"

مگر روزہ کی شکل و صورت میں اختلاف ہے۔ تاہم اسلام میں روزہ کی شکل وصورت یہ ہے کہ ہر بالغ و عاقل کو برابر ایک ماہ تک روزے رکھنے کا حکم ہے۔ مگر دائمی مریض یا مسافر مستثنیٰ ہیں۔ اس ماہ کا نام رمضان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس ماہ کو اپنی آخری کامل اور مکمل شریعت کے نزول کے آغاز کے لئے مقرر فرمایا اور قرآن میں رمضان کے بہت سے فضائل و برکات کا ذکر فرمایا۔ اس کے ساتھ ساتھ بانی اسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی وقتاً فوقتاً رمضان کے فضائل و برکات سے صحابہ کرامؓ کو آگاہ فرماتے رہے۔ اس مضمون میں بحث بھی صرف ان فضائل سے کی گئی ہے۔ جو احادیث شریف سے ملتے ہیں۔

۱۔ جیسا کہ بتایا جا چکا ہے کہ قرآن شریف کی وحی کا نزول رمضان المبارک میں ہی شروع ہوا اور پھر جب تک وحی ختم نہیں ہوئی حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال رمضان المبارک کی ہر رات کو نزول فرماتے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ملکر قرآن کریم کا دور فرماتے چنانچہ حدیث میں آتا ہے۔

كَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ۔

(بخاری)

کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام رمضان کے مہینہ کی ہر رات آپؐ کے ساتھ مل کر قرآن کا دور کیا کرتے

۲۔ رمضان المبارک کی ایک عظیم فضیلت بخاری کی اس حدیث میں بیان ہوئی ہے۔

إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ

(بخاری کتاب الصوم)

کہ جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

یعنی رمضان میں ایسے سامان پیدا ہو جاتے ہیں کہ انسان صرف نیکیوں کی طرف میلان رکھتا ہے اور بدیوں اور خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والے اعمال کے ارتکاب سے مجتنب رہتا ہے۔

رمضان المبارک وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں خدا تعالیٰ کی رحمت کی بارش کثرت سے ہوتی ہے۔ انسان کے لئے روحانی ترقیات کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس ماہ میں وعظ و نصیحت کی مجالس دوسرے مہینوں کی نسبت زیادہ منعقد ہوتی ہیں۔ لوگ ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن پاک میں مشغول ہوجاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے شیطان انسان پر حملہ نہیں کر سکتا

۳۔ ایک دفعہ رمضان کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مَنْ أَدَّى فَرِيضَةً فِيهِ كَانَ كَمَنْ أَدَّى سَبْعِينَ فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَشَهْرٌ يُزَادُ فِيهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ ... وَشَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَآخِرُهُ عِتْقٌ مِنَ النَّارِ

(بیہقی)

کہ جو شخص اس ماہ میں کوئی فرض بجا لائے گا اسے دوسرے مہینوں میں ادا کئے گئے فرض سے ستر گنا زیادہ ثواب دیا جائے گا۔ یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ اور یہی مہینہ ہمدردی اور غم خواری کا مہینہ ہے۔ اس میں مومن کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے جس کا ابتدائی حصہ رحمت، درمیانی حصہ باعث مغفرت اور آخری حصہ جہنم کی آگ سے آزاد کرانے والا ہے۔

اس حدیث میں رمضان المبارک کو شہر الصبر اور شہر المواساۃ قرار دیا گیا ہے۔ کیونکہ اسی مہینہ میں انسان کو صبر کرنے اور صبر دکھلانے کی عادت پڑتی ہے اور انسانوں کی ہمدردی اور غم خواری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ غریبوں کی بھوک مٹانے کا خیال آتا ہے جس کی وجہ سے وہ صدقہ وخیرات کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اور یہی روزے کا اصل مقصد ہے۔

۴۔ رمضان المبارک کی ایک فضیلت یہ ہے کہ انسان اس کے نتیجہ میں اپنے خالق و مالک خدا کا وصال حاصل کر لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو مکالمہ و مخاطبہ سے نوازتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

اَلصَّوْمُ لِيْ وَأَنَا أُجْزَى بِهِ۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لئے ہے اور میں خود ہی اپنی کریمانہ شان کے مطابق اس کا بدلہ دونگا یا یہ کہ روزہ کی جزا میں خود ہوتا ہوں یعنی ایسے شخص کو ذاتی قرب خداوندی حاصل ہو جاتا ہے۔

اب دیکھئے کتنی بڑی فضیلت اس مبارک مہینہ کی ہے کہ اس کی عبادات بجا لانے سے خدا تعالیٰ کا وصال ہو جاتا ہے۔ جو اس کا ہو جاتا ہے اور جس کو خدا تعالیٰ مل جائے اس کو دنیا میں کون تکلیف پہنچا سکتا ہے اور اس کو کسی اور کی احتیاج کب باقی رہتی ہے پس ہمیں اس مہینہ کی قدر کرنی چاہیئے۔

۵۔ جہاں روزہ دار کو روزہ رکھنے کا اس قدر ثواب ملتا ہے کہ خدا اس کی خود جزا ہو جاتا ہے۔ وہاں روزہ افطار کرنے والے کو بھی اتنا ہی ثواب ملتا ہے۔ اس طرح یہ مہینہ نیکی کمانے کا ایک اور ذریعہ بن جاتا ہے۔ چنانچہ ترمذی میں روایت ہے۔

مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُنْقَصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئٌ۔

(ترمذی)

کہ جو کسی روزہ دار کا روزہ افطار کراتا ہے تو اسے روزہ دار جتنا ہی ثواب ملتا ہے۔ جبکہ روزہ دار کے اجر میں کچھ بھی کمی نہیں ہوتی

۶۔ رمضان المبارک کو ایک خاص فضیلت اور ایک خاص امتیاز جو حاصل ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس میں ایک ایسی رات ہوتی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اور اس رات کا نام لیلۃ القدر ہے۔

رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم نے اس بارہ میں فرمایا ہے کہ رمضان کے آخری عشرہ میں لیلۃ القدر کو تلاش کرو خاص طور پر طاق راتوں میں کیونکہ

مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

کہ جو شخص اس رات ایمان اور ثواب کی نیت سے نوافل کی عبادت بجا لاتا ہے۔ اور کھڑے ہو کر اپنی مغفرت کے لئے دعائیں کرتا ہے اس کے پچھلے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے اس رات کی برکات سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کے لئے اعتکاف کی عبادت رکھی ہے جو رمضان کے آخری عشرہ میں ادا کی جاتی ہے (گو اعتکاف کی عبادت پہلے اور درمیانی عشرہ میں بھی ادا کی جا سکتی ہے۔) ایک مسلمان جو یہ عبادت بجا لاتا ہے وہ کچھ روز تک مسجد کے اندر رہ کر خدا تعالیٰ کے ذکر، عبادت اور دعا میں مشغول رہتا ہے وہ سوائے کسی اشد ضرورت کے مسجد سے باہر نہیں جاتا اور دنیا کے دھندوں سے منہ موڑ کر محض خدا تعالیٰ کا ہی ہو کر رہ جاتا ہے

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ان فضائل کے پیش نظر اس ماہ مبارک کی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین

"روزہ سے قرب الٰہی ہوتا ہے روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ایک ذریعہ ہے۔ ویسے ہی قرب الٰہی حاصل کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔"

خلیفۃ المسیح الاولؓ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے کہ جو لوگ رمضان سے پہلے تہجد کے لئے نہیں اٹھ سکتے وہ رمضان میں چونکہ سحری کھانے کے لئے اٹھتے ہیں اس لئے انہیں تہجد پڑھنے کا موقع مل جاتا ہے حتیٰ کہ بچے بھی روزہ رکھنے کی خوشی میں اٹھ کر دو رکعتیں ہی تہجد پڑھ لیتے ہیں۔ رمضان کے علاوہ وہی لوگ تہجد کے لئے اٹھتے ہیں جنہیں تہجد پڑھنے میں لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے لیکن رمضان میں بڑے چھوٹے سب کو تہجد کا موقع مل جاتا ہے۔ پس رمضان ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ کیونکہ اس میں تہجد کا موقع اور دعا کا خاص وقت عام لوگوں کو بھی ملتا ہے۔"

(الفضل ۲۲ر اپریل ۱۹۲۲ء)

اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی توفیق دے اور رمضان المبارک کے فیوض و برکات سے نوازے اور ہماری کوتاہیاں اور کمزوریاں معاف فرما دے۔ آمین۔

زمبیا میں تبلیغ اسلام

مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم ایم اے۔ مبلغ زمبیا

زمبیا مشن تبلیغ اسلام میں برابر کوشاں ہے۔ اگرچہ اس ملک میں مشن کو قائم ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا تاہم مشن نے اسلام کو زمبیا کے دور دراز علاقوں تک متعارف کرانے میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے یاد رہے کہ زمبیا میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم ہے اور جو ہیں وہ بھی دوسرے ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسی لئے اسلام کو منظم طور پر ملک کے طول و عرض میں متعارف کرانے کا ذریعہ ہمارا مشن ہی ہے۔

وزیر اعظم کو قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر کی پیشکش

آنریبل MAINZA CHONA کو وزارت عظمیٰ کے عہدے پر فائز ہونے پر مشن کی طرف سے مبارکباد کا خط لکھا گیا اور ساتھ ہی درخواست کی گئی کہ مشن کا وفد آپ سے ملاقات کرنا چاہتا ہے چند دن بعد ہی ان کے پرسنل سیکرٹری کا فون آگیا کہ وزیر اعظم صاحب نے ہمارے وفد کو ملنے کی اجازت سے نوازا ہے۔ تفصیلات ملاقات طے ہونے پر ہمارا وفد مقررہ وقت پر حاضر ہو گیا۔ مکرم وزیر اعظم صاحب اپنے دفتر میں وفد سے ملاقات کے منتظر تھے۔ وفد کی طرف سے میں نے اسلام کی تعلیمات اور عقائد پر مختصر ایڈریس پیش کیا۔ ایڈریس ختم ہونے پر قرآن مجید انگریزی ترجمہ کے ساتھ، لائف آف محمد اور بعض دیگر اسلامی کتب پیش کیں۔

ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے فرمایا کہ وہ قرآن مجید اور دیگر کتب کا مطالعہ کریں گے تا ان کو معلوم ہو کہ اسلام کے عقائد کیا ہیں نیز اس سے یہ بھی مدد ملے گی کہ وزیر اعظم ہونے کی حیثیت سے مجھے مسلمانوں سے ان کے عقاید کی روشنی میں کس قسم کا سلوک روا رکھنا چاہیئے مشن کی اس پیش کش کو انہوں نے سراہتے ہوئے کہا کہ اگرچہ پریس والے اس ملاقات کی تشہیر کرنا چاہتے تھے لیکن وہ ذاتی طور پر اپنی شہرت خصوصاً تعریفی باتیں پسند نہیں کرتے۔ اس لئے ان کو اجازت نہیں دی گئی تھی۔ اگر مجھے یہ علم ہوتا کہ آپ صرف اسلام کی تعلیم پر مشتمل ایڈریس پیش کریں گے تو ضرور ان کو اجازت دیتا۔

بعد ازاں قریباً نصف گھنٹہ تک اسلامی عقاید اور سوشل تعلیم خصوصاً تعدد ازدواج پر باتیں ہوتی رہیں۔ میں نے جب انہیں بتایا کہ ایک سے زیادہ بیویوں کی اسلام میں بعض مخصوص حالات میں صرف اجازت ہے نہ کہ یہ حکم ہے [illegible] ہوئے تو وہ حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارے علم میں تو سکول میں پڑھائی کے زمانے سے یہ لایا جاتا ہے کہ اسلام میں اس قسم کا حکم موجود ہے۔

سیرت النبیؐ پر جلسہ کا انعقاد

مشن کی طرف سے سیرت النبیؐ پر ۲۶ر فروری ۱۹۷۸ء کو لوساکا ٹاؤن کونسل کے ایک ہال میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ اس ملک میں سیرت طیبہ پر پبلک جلسہ کا انتظام ہوا۔ ملکی قوانین کے مطابق پولیس کی اجازت لینے کے بعد اخبارات اور زمبیا نیوز ایجنسی کے ذریعہ ریڈیو پر اعلانات کروائے گئے۔ اخبارات نے خبر شائع کی کہ احمدیہ مسلم مشن سیرت النبیؐ پر جلسے منعقد کر رہا ہے۔ چنانچہ حسب پروگرام جلسہ منعقد ہوا۔ مقررین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر الگ الگ تقاریر کیں خصوصاً حضور کا سلوک اپنے خدام سے اور حضرت بلالؓ کے ساتھ حضور کے سلوک اور مہربانیوں کا ذکر کیا گیا۔

اسلام اور بانی اسلامؐ کے بارے میں جو غلط فہمیاں خصوصاً غلامی کے سلسلہ میں جو عیسائی دنیا نے اپنے تعلیمی اداروں کے ذریعہ پھیلائی ہوئی ہیں ان کا تاریخی واقعات کی روشنی میں تجزیہ کیا گیا اور پر زور تردید کی گئی۔ صدر جلسہ مکرم کرنل ڈاکٹر محمد رمضان صاحب نے ایک فوجی ہونے کی حیثیت اور اس حیثیت سے کہ آپ نے فوجی سروس کے دوران مدینہ منورہ دیکھا ہے جہاں ابتدائی اسلامی جنگیں حضورؐ کی زیر کمان لڑی گئی تھیں حضورؐ کی جنگی صلاحیتوں پر روشنی ڈالی۔

سیرت النبیؐ کے اس جلسہ کی نمایاں بات یہ تھی کہ اس میں انگریزی زبان کے علاوہ دو مقامی زبانوں میں مقامی احمدیوں نے حاضرین سے خطاب کیا۔ حاضرین میں غیر مسلم غیر از جماعت دوستوں کے علاوہ پریس اور زمبیا نیوز ایجنسی کے نمائندے بھی موجود تھے۔

اس جلسہ کے چند دن بعد لجنہ اماءاللہ زمبیا کے زیر انتظام الگ سیرت النبیؐ پر جلسہ کا انعقاد ہوا جس میں صرف مستورات نے حصہ لیا۔ اس جلسہ میں کثرت سے غیر از جماعت مستورات نے حصہ لیا۔ ان میں سے بعض ایسی بھی تھیں جو جماعت کے مسلک سے اختلاف رکھتی ہیں۔ لیکن یہ اس تاثر کے ساتھ رخصت ہوئیں کہ احمدیہ جماعت کے افراد خواہ مرد ہوں یا عورتیں اسلامی تعلیمات کے زیور سے زیادہ بہتر طور پر آراستہ ہیں۔ ان کے معلومات وسیع، واضح اور ایک متعین راستہ لئے ہوئے ہیں۔ اور کہ جماعت کے افراد عمل میں بھی عام مسلمانوں سے آگے ہیں۔

ہوٹلوں میں قرآن مجید رکھوانے کے خوشکن نتائج

اگرچہ زمبیا کے تمام بڑے بڑے ہوٹلوں میں قرآن مجید کی انگریزی کاپیاں تا حال نہیں رکھوائی جا سکیں تاہم ملک کے تین بڑے شہروں کے ایک ایک ہوٹل میں رکھوائی گئی ہیں۔ ان ہوٹلوں میں ٹھہرنے والے ان سے استفادہ کرتے ہیں اور مشن کو اکثر اسلام کے متعلق مزید معلومات بہم پہنچانے کے لئے خطوط موصول ہوتے رہتے ہیں۔ گزشتہ دنوں ملک کے کثیر الاشاعت اخبار میں ایک مضمون "زمبیا میں اسلام" کے موضوع پر چھپا جس میں اس کوشش کا خصوصی ذکر تھا کہ زمبیا میں اسلام پھیلانے کی کوششوں میں ایک نمایاں کوشش یہ کی گئی ہے کہ ہوٹلوں میں قرآن مجید کی کاپیاں رکھوائی گئی ہیں۔ اس مضمون کے شائع ہوتے ہی عیسائی حلقوں کی طرف سے اس قسم کے خطوط شائع ہوئے کہ مسیح تو ایک ہی خدا نے بھیجا ہے جو اس کا بیٹا بھی ہے۔ اس کے بعد کسی رسول کے آنے کی ضرورت نہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (نعوذ باللہ) نبوت کے دعوے میں سچے نہ تھے۔

ان کے جواب میں مشن کی طرف سے ایک مفصل خط اخبار کو لکھا گیا جس میں یہ وضاحت کی گئی کہ حضرت مسیح ناصریؑ خود ایک بڑے جلال والے نبی کے آنے کی پیشگوئی فرمائی جو عہد نامہ جدید میں موجود ہے۔ اس پیشگوئی کا حوالہ بھی دیا گیا تھا۔ ایڈیٹر نے اس خط کو شائع نہیں کیا لیکن ساتھ ہی عیسائیوں کی طرف سے معاندانہ خطوط کی اشاعت بھی بند کر دی۔

ہر صاحب استطاعت
احمدی کا فرض
ہے کہ وہ
روزنامہ الفضل ربوہ
خود خرید کر پڑھے
(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے۔ ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

۱- مکرم فقیر محمد صاحب نیو کشمیر ہوٹل	گولبازار	ربوہ	۱۲-۰۰
۲- " محمود احمد صاحب ٹی سٹال	"	"	۱۳-۰۰
۳- " شریف احمد صاحب شیزان	"	"	۱۰-۰۰
۴- " محمد یوسف صاحب منیاری فروش	"	"	۱۰-۰۰
۵- " ماسٹر شہزاد لطیف صاحب	"	"	۱۲-۰۰
۶- " ماسٹر غلام نبی صاحب ٹیلر	انس مارکیٹ	"	۱۰-۰۰
۷- " عبدالرحمن صاحب بابر جنرل سٹور	"	"	۱۲-۰۰
۸- " خواجہ عزیز احمد صاحب بٹ کلاتھ	"	"	۱۳-۰۰
۹- " محمد اسمٰعیل صاحب اختر سٹوڈیو	"	"	۱۲-۰۰
۱۰- " چوہدری غلام دین صاحب کریانہ مرچنٹ	"	"	۲۴-۰۰
۱۱- " نصیر احمد صاحب بندا البرق	"	"	۱۳-۰۰
۱۲- " ظفر احمد صاحب گھڑی ساز	"	"	۱۴-۰۰
۱۳- " نعمت اللہ صاحب نعمت جنرل سٹور	"	"	۱۲-۰۰
۱۴- " محمد اشرف صاحب پان فروش	"	"	۲۲-۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

پتہ جات درکار ہیں

مندرجہ ذیل موصیان کے موجودہ پتے درکار ہیں۔

۱- عبدالباسط خان صاحب ناصر ولد عبدالحمید خان صاحب ٹیالوی وصیت نمبر ۱۸۸۱۰

۲- بشارت احمد صاحب شاکر ولد حکیم الرحمان صاحب ساکن کراچی۔

۳- پیر وحید احمد صاحب ولد پیر صلاح الدین صاحب وصیت نمبر ۱۷۵۲۴

۴- رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ خلیل احمد خان صاحب وصیت نمبر ۱۷۵۲۲

اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے مکمل پتہ سے نظارت بہشتی مقبرہ کو مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

گمشدہ لڑکا

ایک لڑکا بعمر ۱۰-۱۲ سال (۲۱ مارچ ۱۹۷۸ء سے گم ہے) دماغی مریض ہے بست ملنگ شکل۔ گونگا ہے لیکن سُن سکتا ہے ننگا رہتا ہے۔ کوئی کپڑے پہنا بھی دے تو اتار پھینکتا ہے۔ کھانے پینے کی اشیاء اُٹھا کر کھاتا ہے۔ کوئی روپیہ پیسہ دے تو پھینک دیتا ہے۔ اس کی ناف کے نیچے اپریشن کا لمبا نشان ہے جس شخص کو ملے یا جو شخص دیکھے پتہ ذیل پر اطلاع دیکر عنداللہ ماجور ہوں۔ (حاجی شریف احمد زرگر۔ گولبازار ربوہ)

دعائے مغفرت

ہماری جماعت کے نہایت مخلص احمدی بزرگ محترم میاں محمد قاسم صاحب سرہندی مورخہ ۵/۸/۷۸ بوقت دوپہر مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ مرحوم ہماری جماعت کے معمر ترین خاموش طبع، متقی، پرہیزگار بزرگ تھے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند کرے۔ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

(عطاء اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ)

درخواست دعا

میرے ایک غیر از جماعت دوست حاجی محمد عبداللہ خان صاحب ساکن چھابڑی بالا ضلع ڈیرہ غازیخان درد گردہ کی بیماری میں مبتلا ہیں انہوں نے خواہش ظاہر کی ہے کہ احباب جماعت انکی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (غلام حسین مشتاق۔ نور نگر فارم ضلع تھرپارکر۔ سندھ)

اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے لئے مخلصانہ پیشکش

تحریک جدید کے سال رواں ۴۵/۴۴ میں ضلع سانگھڑ اور متفرق اضلاع کے بقیہ معاونین خصوصی کے معیار کی قربانی کرنے والے مخلصین کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

۱- مکرم ڈاکٹر پیر فضل الرحمن صاحب	سانگھڑ شہر	۱۲۰۳-۰۰
۲- " چوہدری عبدالغنی صاحب	چک ۲۲۴ ضلع سانگھڑ	۱۰۰۰-۰۰
۳- " " خلیل احمد صاحب	" " "	۵۰۰-۰۰
۴- " " مقصود احمد صاحب	" " "	۵۴۰-۰۰
۵- " " خلیل احمد صاحب	شہداد پور " "	۱۱۰۰-۰۰
۶- " " جمیل احمد صاحب	" " "	۱۵۰۰-۰۰
۷- " " فریاد احمد صاحب	فتح پور " "	۱۰۰۰-۰۰
۸- " " فرزند علی صاحب	" " "	۵۰۰-۰۰
۹- " " شریف احمد صاحب	احمد پور " "	۱۰۱۰-۰۰
۱۰- " " بشیر احمد صاحب	" " "	۱۰۱۰-۰۰
۱۱- " " علی احمد صاحب مع پسران	" " "	۱۰۱۰-۰۰
۱۲- " " بشیر احمد صاحب ولد غلام محمد صاحب	" " "	۵۰۰-۰۰
۱۳- " سید عزیز الرحمن صاحب ولد محبوب علی شاہ صاحب حیدرآباد شہر		۵۰۰-۰۰
۱۴- " چوہدری نذیر احمد صاحب ظفر آباد لوتکا ضلع حیدرآباد		۵۰۰-۰۰
۱۵- " " محمد اصغر صاحب کھوسکی ضلع بدین		۱۱۰۶-۰۰
۱۶- " " محمد عبداللہ صاحب مع چوہدری نذیر احمد صاحب محمد آباد ضلع تھرپارکر		۵۰۰-۰۰
۱۷- " " ڈاکٹر مرزا خاں صاحب	ٹالی " "	۵۰۰-۰۰
۱۸- " " غلام نبی صاحب آف کوٹ احمدیاں لطیف نگر	" "	۵۰۰-۰۰
۱۹- " محمد عرفان صاحب بلوچ	لطیف نگر " "	۵۱۰-۰۰
۲۰- " سیٹھ حمید احمد صاحب	گوٹھ نذیر احمد " "	۱۰۰۰-۰۰
۲۱- " چوہدری منصور احمد صاحب	نصرت آباد " "	۵۰۰-۰۰
۲۲- " " منیر احمد صاحب میڈیکل سٹور	" " "	۵۰۰-۰۰
۲۳- " " منیر احمد صاحب	فضل آباد " "	۱۰۲۱-۰۰
۲۴- " ملک صلاح الدین صاحب	وہاڑی شہر	۵۰۰-۰۰
۲۵- " چوہدری بہاول بخش صاحب چک ۴۲۳ ضلع وہاڑی		۵۰۰-۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

گورنمنٹ جامعہ نصرت فار ویمن

(ڈگری کالج) ربوہ

نوٹس داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں فرسٹ ایر (آرٹس و سائنس) میں داخلہ کیلئے درخواستیں مجوزہ فارم پر مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۷۸ء تک معہ کریکٹر اور تفصیلی نمبروں کے سرٹیفکیٹ کے مطلوب ہیں۔ فارم داخلہ کالج کے دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی دوسرے بورڈ سے آنے والی طالبات اپنی درخواست کے ہمراہ ٹرانسفر سرٹیفکیٹ ضرور منسلک کریں۔ منتخب امیدوار طالبات کی فہرست مورخہ ۲۴/۸/۷۸ کو کالج نوٹس بورڈ پر لگا دی جائیگی۔ فیس داخلہ کی ادائیگی ۲۶/۸/۷۸ تا ۳۱/۸/۷۸ لازمی ہوگی۔

پرنسپل
گورنمنٹ جامعہ نصرت فار ویمن
ربوہ

IPL 4111

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

دُنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا عظیم منصوبہ

تمام اکنافِ عالم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا محبت بھرا پیغام پہنچانے اور سارے جہان میں اسلام کو غالب کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح محمدی علیہ السلام کو جو عظیم منصوبہ دے کر مبعوث فرمایا تھا الحمد للہ کہ اس پر کامیابی سے عمل جاری ہے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ بھی اسی عظیم منصوبہ کی ایک کڑی ہے جو کام کو اور تیز کرنے کے لئے خدائے رحیم نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو سجھائی ہے۔ پس آیئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنانے کے لئے ہم سب مل کر کوشش و سعی کریں۔ اللہ تعالیٰ مددگار ہو۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

سرائے خدمت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سرائے خدمت کی تعمیر مکمل کر لی ہے، الحمد للہ۔

جن احباب نے اس کام کی تکمیل کے لئے وعدے کئے ہیں اور ابھی تک وہ اپنی کسی مجبوری کی بناء پر اس کو مکمل نہیں کر سکے ، وہ جلد از جلد ادائیگی فرما دیں۔ یہ امسال وعدوں کی وصولی کا آخری سال ہے اور سال ختم ہونے میں صرف تین ماہ باقی ہیں۔ جو احباب وعدہ مکمل کر دیں گے اور جنہوں نے وعدہ مکمل ادا کر دیا ہے ان کے نام بغرض دعا کندہ کرائے جائیں گے انشاء اللہ۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

منسوخی مختار نامہ عام

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے مکرم چوہدری حمید احمد صاحب کلیم سابق ناظم جائیداد و مختار عام صدر انجمن احمدیہ مذکور کا مختار نامہ عام حسب ریزولیوشن ۳۵ / ۱۷/۷/۷۸ الف منسوخ کر دیا ہوا ہے لہذا تاریخ ریزولیوشن اور صدر انجمن احمدیہ کی ملازمت سے فراغت کے بعد سے مکرم چوہدری صاحب موصوف صدر انجمن احمدیہ کے مختار عام نہیں رہے اور چوہدری صاحب موصوف کو صدر انجمن احمدیہ کے نمائندہ یا مختار عام کی حیثیت سے کسی شخص یا اشخاص سے کوئی معاہدہ یا لین دین یا کاروبار کرنے کا کوئی اختیار نہیں رہا۔ (ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے چچا مکرم مرزا غلام احمد صاحب آف چک ۵۵۹ گ۔ب، احمد آباد حال محلہ دار الیمن ربوہ ۸ اگست ۱۹۷۸ء کو پونے چھ بجے شام سڑک کے حادثہ میں وفات پا گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ ۹ اگست کو بعد نماز ظہر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی اور محترم امیر صاحب مقامی کی اجازت سے قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔ گاؤں میں لمبا عرصہ امام الصلوٰۃ رہے پنجگانہ نمازوں، تہجد کی ادائیگی اور قرآن پاک کی تلاوت کرنا ان کا دلی مشغلہ تھا۔ سلسلہ کے نمائندوں کی خدمت نہایت لگن اور شوق سے کرتے تھے۔ مالی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کرتے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور دو لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ چھوٹا لڑکا غیر شادی شدہ ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں مرحوم کو بلند درجات عطا فرمائے، ان کی اولاد کو صبر جمیل دیتے ہوئے اسلام اور احمدیت کا خادم بنائے۔

(مرزا محمد اسلم لائلپوری۔ دار العلوم غربی ربوہ)

ساہیوال میں سلائیڈز کے ذریعہ غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کے مناظر

۲۰ جولائی کو بعد نماز عشاء مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ نے سلائیڈز پر غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کے دلکش اور ایمان افروز مناظر دکھائے۔ ان مناظر کے ذریعہ مکرم چوہدری صاحب موصوف نے بتایا کہ جماعت احمدیہ "تحریک جدید" کے ذریعہ یورپ، افریقہ، امریکہ اور دیگر غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کا کامیاب جہاد کر رہی ہے اس کے مبلغین غیر ممالک میں جاتے ہیں جو وہاں اپنے اخلاق، دلائل اور دعاؤں کے ذریعہ اسلام پھیلاتے ہیں۔ دوسرا ذریعہ تبلیغ کا غیر ممالک میں مساجد کی تعمیر ہے۔ یورپ کے علاوہ افریقہ، انڈونیشیا، امریکہ وغیرہ میں ہم نے پانچ صد مساجد تعمیر کی ہیں۔ تیسرا ذریعہ قرآن مجید کا مختلف زبانوں میں ترجمہ اور اشاعت لٹریچر ہے۔ چوتھا ذریعہ سکولوں کا اجراء اور پانچواں ذریعہ ہسپتالوں کا قیام اور بنی نوع انسان کی خدمت ہے حالیہ لندن کانفرنس کے بعض مناظر بھی دکھائے۔

(عبد المنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مسجد احمدیہ ساہیوال)

درخواستہائے دعا

۱۔ پاکستان سے آمدہ اطلاع کے مطابق والد محترم شیخ ضیاء الحق صاحب کو جسم کے بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا ہے۔ انہیں ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے اور علاج جاری ہے احباب جماعت سے مکمل اور جلد از جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منور احمد انیس۔ انڈیانا یونیورسٹی۔ امریکہ)

۲۔ میری والدہ محترمہ عرصہ سے معدہ کی مرض میں مبتلا ہیں۔ باوجود کافی علاج کے افاقہ کی کوئی صورت پیدا نہیں ہو رہی اور بیماری دن بدن شدت اور پیچیدگی اختیار کرتی جا رہی ہے۔ جملہ بہنوں اور بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ان بابرکت ایام میں خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ الشافی والدہ محترمہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (امۃ القیوم بنت میاں غلام محمد صاحب۔ ناصر آباد کالونی۔ ربوہ)

۳۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی چوہدری محمد سلیم احمد صاحب ایم۔ ایس سی ریسرچ آفیسر بہاولپور کی اہلیہ محمودہ بیگم بیمار ہیں گردوں میں پتھریاں ہیں۔ اپریشن کے لئے کراچی ہسپتال میں داخل ہیں۔ نیز میرے برادر نسبتی چوہدری محمد سلیم صاحب شفٹ انجنیئر پاکستان انڈسٹریل گیسز کی اہلیہ مقبول بیگم صاحبہ کا اپریشن لیاقت ہسپتال کراچی میں ہوا ہے۔ اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔

جملہ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دونوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(ڈاکٹر چوہدری محمد خان۔ علی پور ضلع ملتان)

ہیڈ آفس و سیلز آفس
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور سے ربوہ
منتقل ہو چکے ہیں۔ اب لاہور میں کراچی کوئٹہ، پشاور کی طرح ہماری علاقائی ایجنسی ہے۔
ہول سیل کے خریدار بھی اب براہ راست ربوہ رجوع فرمائیں۔
لاہور میں ملتے جلتے نام اور سمبل سے بعض لوگ نقلی کمپوزر وغیرہ بنانے لگ گئے ہیں دوست ان سے بھی محتاط رہیں۔
سیلز منیجر کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
(ڈاکٹر راجہ ہومیو) گول بازار ربوہ
فون ٦٠٦ / ٦٠٧

ہر قسم کے بہترین سوتی و ریشمی ملبوسات مناسب نرخوں پر خریدنے کے لئے
مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۱۷
کو یاد رکھیں۔
خواجہ عبد المومن
مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴